331

آیت نمبر 58

آیات نمبر 58 تا 61 میں پردہ کے بارے میں پہلے دیئے گئے احکام پر کچھ مزید وضاحتیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے کی ہدایت۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ اے ایمان والو! تمہارے لونڈی، غلام
اور وہ سمجھدار بچے جو ابھی حد بلوغت کو نہیں پہنچے، انہیں چاہیئے کہ تین اوقات میں
تمہارے پاس آنے سے پہلے اجازت لے لیا کریں مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ
حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ؕ ثَلٰثُ
عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ فجر کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب کہ تم سونے کے لئے اپنے
بعض کپڑے اتار دیا کرتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد کہ یہ تین اوقات تمہارے
پردے کے ہیں لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ
عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ ان اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی الزام ہے نہ اُن
پر کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں، کوئی کسی کے پاس کوئی کسی کے
پاس كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸ اس طرح
اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا
اور حکمت والا ہے وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو ان
کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جیسا کہ ان سے پہلے بالغ افراد اجازت لیتے رہے

ہیں كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ اس طرح اللہ
اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور
بہت حکمت والا ہے وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا
فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ اور
بڑی عمر کی وہ خانہ نشین عورتیں جنہیں اب نکاح کی توقع نہ رہی ہو، اگر سر کی چادر
اتار دیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اس کا مقصد زینت کی نمائش کرنا نہ ہو وَ اَنۡ
يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ
ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے
لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ
بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ
اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ
اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ مسلمانو! اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا بیمار کسی
کے گھر سے کھانا کھالے تو کوئی حرج نہیں اور نہ تمہارے لئے اس میں کچھ مضائقہ
ہے کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں سے کھاؤ جو تمہارے باپ، ماں، بھائی
، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کے گھر ہوں یا ایسے گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے
اختیار میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ اور تم پر اس بات میں بھی کوئی گناہ نہیں کہ سب مل
کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً
مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے
لوگوں کو سلام کر لیا کرو کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ایک بابرکت اور پاکیزہ
دعائے خیر ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦١ اس
طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو

۔ اسلامی آداب نازل ہونے سے پہلے عرب معاشرے میں رواج تھا کہ لوگ ایک دوسرے کے گھر بغیر اجازت کے آتے جاتے اور بلا تکلف کھاتے پیتے تھے۔ قرآن مجید میں جب معاشرتی آداب کے احکام نازل ہوئے تو لوگوں نے محسوس کیا کہ جس طرح ہمارا ایک دوسرے کے گھر بلا اجازت داخل ہونا جائز نہیں، اسی طرح ہم اپنے عزیز و اقرباء کے گھر سے کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔ اس خدشہ کو دور کرنے اور حقیقت حال کی وضاحت کے لیے یہ فرمان نازل ہوا۔ رکوع [۸]

[#331]

Verses 58 to 61 provide additional clarification on the previously given commandments regarding modesty (purdah). They also include instructions about seeking permission before entering someone's house and the importance of greeting with peace (saying "Salam") when entering a house.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ

O you, who believe! Those [men and women] whom your right hands possess, and those among you, who have not yet reached the age of maturity, should ask your permission before coming to you on three occasions.

مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ
الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ

[These three occasions are], Before the Dawn prayer, at noon when you lay aside [some of your] garments for resting, and after the Evening prayer—these three intervals are for your privacy.

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

[Other than these occasions], there is no blame on you or on them, for they often come and go to you, attending to [the needs of] one another.

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾

And thus, Allah clearly explains [the commandments in] His [revealed] Verses to you. And Allah is All-Knowing and All-Wise.

وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ

And when your children reach the age of maturity, they should also seek permission [to attend you] just as those before them [who reached maturity] have been doing.

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

Thus, Allah clearly explains [the commandments in] His [Revealed] Verses to you. And Allah is All-Knowing and All-Wise.

وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا یَرۡجُوۡنَ نِکَاحًا فَلَیۡسَ عَلَیۡہِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ یَّضَعۡنَ ثِیَابَہُنَّ غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیۡنَۃٍ ؕ

And those elderly women who have no desire for marriage, there is no sin upon them, if they lay aside their outer garments, in such a way as not to show their adornment.

وَ اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّہُنَّ ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۶۰﴾

But if they refrain [from doing even this], it is best for them. And Allah is All-Hearing, All-Knowing.

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى
الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ
بُيُوۡتِ اٰبَآٮِٕكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ
بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ
بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ
صَدِيۡقِكُمۡ ؕ

[O believers!] There is no restriction on a blind person, nor any restriction on a lame person, nor any restriction on a sick person, nor on yourselves, if you [freely] eat from your own houses, or the houses of your fathers, or the houses of your mothers, or the houses of your brothers, or the houses of your sisters, or the houses of your father's brothers, or the houses of your father's sisters, or the houses of your mother's brothers, or the houses of your mother's sisters, or from the houses whose keys are in your possession, or [from the houses] of your friends.

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ

And there is no sin upon you whether you eat together or separately.

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

So, when you enter [such] houses, greet one another with [greeting of] peace;- a greeting from Allah, blessed and good.

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾

رکوع [۸]

And thus, Allah clearly explains [the commandments in] His [revealed] verses to you, so that you may understand.

Before the Islamic etiquettes were revealed, it was customary in Arab society for people to enter each other's homes without permission and eat and drink without any hesitation. When the Quran introduced social etiquettes, people began to feel that just as it was no longer permissible to enter each other's homes without permission, they could no longer eat at their relatives' homes without permission either. To address this concern and clarify the true situation, this directive was revealed.